3719
4/11
2454

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

① میری کمپنی کی طرف سے ملازمین کو سالانہ پانچ فیصد نفع کی رقم ملنے والی ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ تین / چار سال تک کمپنی کی انتظامیہ نے کسی سودی بینک میں رقم رکھوائی اور اس پر انہیں انٹرسٹ بھی ملی۔ ملازمین کیلئے کمپنی کی اصل نفع کی رقم کے ساتھ بینک کی طرف سے ملنے والی سودی رقم لینا جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ پانچ فیصد کی رقم کسی بینک / ادارے میں رکھوانے یا نہ رکھوانے میں ملازمین کی مرضی شامل نہیں ہوتی۔ نیز کمپنی خود ہی بینک سے وصول کرکے ملازمین کے درمیان تقسیم کرتی ہے۔

② اگر بینک کی سودی رقم لینا ناجائز ہو تو یہ رقم بینک میں چھوڑ دیں یا وصول کرکے مستحقین کو دیدیں۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

دار الافتاء — فتویٰ نمبر 79/2005

درخواست گزار: نعیم اقبال
پتہ: مکان نمبر R/42 حماد ہومز بلاک ۱۲
ایف بی ایریا کراچی
0333-3298812

(جواب منسلک ہے)

بوادر النوادر کا مطالعہ کریں (مکتبہ ربانیہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا و مصليًا

(۱،۲)۔۔۔سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق کمپنی کے مالکان کے لیے سودی بینک میں رقم رکھوا کر سود حاصل کرنا ہرگز جائز نہیں ہے، اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے، البتہ ملازمین کے لیے حکم یہ ہے کہ اگر کمپنی بینک سے رقم لے کر اپنے مرکزی اکاؤنٹ میں جمع کرتی ہے، جبکہ اس اکاؤنٹ میں زیادہ تر رقم حلال ہو، نیز کمپنی کا بنیادی کام بھی جائز اور حلال ہو، پھر اپنے اس مرکزی اکاؤنٹ سے رقم ملازمین کو دے تو ملازمین کے لئے ساری رقم حلال ہوگی، صدقہ کرنا ضروری نہیں ہوگا، کیونکہ یوں سمجھا جائے گا کہ کمپنی نے اپنی رقم ملازم کو دی ہے۔ (مأخذہٗ التبویب:۲۰۶۸/۸)

مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (۲/ ۵۲۹)

وفي البزازية غالب مال المهدي إن حلالا لا بأس بقبول هديته وأكل ماله ما لم يتبين أنه من حرام؛ لأن أموال الناس لا يخلو عن حرام فيعتبر الغالب وإن غالب ماله الحرام لا يقبلها ولا يأكل إلا إذا قال إنه حلال. واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

منیب الرحمٰن عمار ہاشمی غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۰/ جمادی الآخرۃ/ ۱۴۴۵ھ
۳/ جنوری/ ۲۰۲۴ء

الجواب صحیح
[signature]
۲۰/ ۶/ ۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
(محمد عبد المنان عفی عنہ)
نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲۱/ جمادی الآخرۃ/ ۱۴۴۵ھ
۴/ جنوری/ ۲۰۲۴ء

[stamp: نائب مفتی]

الجواب صحیح
محمد یعقوب
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۱/ جمادی الآخرۃ/ ۱۴۴۵ھ
۴/ جنوری/ ۲۰۲۴ء

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
/ جمادی الآخرۃ/ ۱۴۴۵ھ
/ جنوری/ ۲۰۲۴ء

[stamp: دار الافتاء ۲۷۷۵۵/۹ — ۲۱/ ۶/ ۱۴۴۵ھ — ۴/ ۱/ ۲۰۲۴]